روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 4 جنوری 2007ء 13 ذوالحج 1427 ہجری 4 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 2

بے برکت مجلس

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور وہاں ذکر الٰہی نہیں کرتے وہ اپنی اس مجلس کو قیامت کے روز حسرت سے دیکھیں گے۔

(مسند احمد حدیث نمبر:6796)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔ (ملفوظات جلد 3ص 202)

’’دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی۔ یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ صالح ہوجاوے۔ اور بغیر دعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا۔‘‘

(ملفوظات جلد 3ص 100)

دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہوجاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہوجاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے، پھر قساوت پیدا ہوتی ہے، پھر خدا سے اجنبیت، پھر عداوت، پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد 3ص 628)

دعا میں بعض دفعہ قبولیت نہیں پائی جاتی تو ایسے وقت میں اس طرح سے بھی دعا قبول ہوجاتی ہے کہ ایک شخص بزرگ سے دعا منگوائیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ اس مرد بزرگ کی دعاؤں کو سنے۔ اور بار بار دیکھا گیا ہے کہ اس طرح دعا قبول ہوجاتی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 182)

اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔ اور اپنی عظمت کا غلبہ اس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بے جا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں بھاگ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3ص 315)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ’’امداد طلباء‘‘ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (2)

بیلجیئم سے روانگی، جرمنی میں ورود مسعود، ملاقاتیں، سنگ بنیاد و افتتاح بیوت الذکر

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب

19 دسمبر 2006ء

مشن ہاؤس کے اس علاقہ میں رات کے وقت درجہ حرات منفی 2 اور منفی 1 رہا۔ نماز فجر کا وقت سات بجکر چالیس منٹ مقرر تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹھیک وقت پر نماز کے لئے تشریف لائے احباب نے اپنے آقا کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کی۔

ساڑھے نو بجے حضور انور رہائش گاہ سے ملحقہ اپنے دفتر میں تشریف لائے اور مربی سلسلہ بیلجیئم مکرم نصیر احمد صاحب شاہد سے دفتری ملاقات فرمائی پھر حضور انور نے مکرم امیر صاحب بیلجیئم اور مکرم مربی صاحب سے اکٹھے میٹنگ کی اور جماعت کی تربیتی اور دعوت الی اللہ کی مساعی کا جائزہ لیا اور مختلف امور کی بابت راہنمائی فرمائی۔

دس بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے تو سردی کی شدت کے باوجود الوداعی دعا میں شامل ہونے کے لئے بیلجیئم جماعت کے مردوزن اور بچگان کی کثیر تعداد موجود تھی۔ حضور انور نے عہدیداران کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اس دوران محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ بیلجیئم کو مجلس کی مساعی بڑھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ''ٹھیک ہے صرف پروگرام ہی نہ بنائیں، عمل بھی کر کے دکھائیں''۔

احباب جماعت کو کچھ وقت اپنی دید کا نظارہ کرانے کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور ساڑھے دس بجے قافلہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے سائے میں اپنی اگلی منزل فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر تک آج کا سفر یورپ کی مشہور شاہراہ E40 پر ہی جاری رہا اور قریباً پچانوے میل کی مسافت ایک گھنٹہ پچیس منٹ میں طے کرنے کے بعد قافلہ گیارہ بجکر چون منٹ پر جرمنی کے بارڈر پر پہنچا، جہاں مکرم امیر صاحب جرمنی اوران کی عاملہ کے بعض ممبران، مکرم مربی انچارج صاحب جرمنی اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے، نیز خدام بھی ڈیوٹی پر مستعد کھڑے تھے۔ حضور انور Lichtenbusch نامی سروس کے سامنے اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور استقبال کے لئے آنے والے جرمنی کے عہدیداران نیز الوداع کرنے کے لئے آنے والے بیلجیئم کے عہدیداران کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ حضور انور کی اجازت سے مکرم امیر صاحب جرمنی نے اہل قافلہ اور دیگر افراد کو کھانا پیش کیا۔ حضور انور نے بھی تھوڑا سا کھانا تناول فرما کر کھانے کو برکت بخشی۔ حضور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ کھانا مکرم صدیق ڈوگر صاحب کے گھر سے تیار ہو کر آیا ہے۔ حضور انور نے خدام میں موجود مکرم صدیق ڈوگر صاحب کے بیٹے کو بلا کر شرف مصافحہ عطا فرمایا اور ازراہ شفقت و مزاح فرمایا کہ '' آپ کے ابا نے اب باہر باہر ہی دعوت کرنی شروع کر دی ہے تا کہ ہمیں گھر نہ بلانا پڑے''۔

اس جگہ خدام کو قریباً چوبیس منٹ تک بالکل قریب سے اپنے آقا کے دیدار کا موقع میسر رہا، اس دوران حضور انور مکرم امیر صاحب جرمنی سے مختلف موضوعات پر گفتگو بھی فرماتے رہے۔

بارہ بجکر اٹھارہ منٹ پر قافلہ آخن (Aachen) بارڈر سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا تو سورج نے بھی جو کہ دو دن سے بادلوں کی اوٹ میں چھپا بیٹھا تھا کبھی کبھی اپنی چہرہ نمائی شروع کر دی۔ کچھ دیر تک قافلہ کا سفر E40 پر جاری رہنے کے بعد جرمنی کی مشہور آٹوبان 3 پر منتقل ہو گیا۔ جس سڑک کے لئے پاکستان اور انگلستان وغیرہ میں موٹروے کا لفظ استعمال ہوتا ہے، جرمنی میں اسے آٹوبان کہا جاتا ہے۔

آخن سے فرینکفرٹ تک کے سفر میں آٹوبان 3 جرمنی کے کئی معروف شہروں کے پاس سے گزرتی ہے، جن میں کولون (Kolon) اور لمبرگ (Limburg) بھی شامل ہیں۔ کولون تو اپنے پرانے اور تاریخی چرچ کی بنا پر بہت مشہور ہے جبکہ لمبرگ، جرمن کیتھولک چرچ کے سب سے بڑے کارڈینل کا شہر ہونے کی وجہ سے اہمیت کا حامل ہے۔

جرمنی کے بارڈر آخن سے آٹوبان 5,3 اور 661 پر دو گھنٹے اور نو منٹ میں قریباً اڑھائی سو کلومیٹر کی مسافت طے کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ فرینکفرٹ کے علاقہ نیدرش باغ میں قائم مرکزی احمدیہ سنٹر بیت السبوح پہنچا تو یہاں پر جماعت جرمنی کے بچوں، بوڑھوں، جوانوں اور خواتین کی ایک بڑی تعداد کا اپنے آقا کے لئے استقبال کے لئے جوش و خروش قابل دید تھا۔ ان احباب نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، جن پر جی آیاں نوں، انی معک یا مسرور، اھلاً وسھلاً ومرحبا جیسے پُر وقار اور دلنشیں الہامی فقرات درج تھے۔ نیز خواتین اور بچے سیدنا حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام

ع یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

کو مترنم آوازوں میں پڑھ رہے تھے۔ جبکہ خدام و انصار نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے فلک بوس نعروں سے ماحول کو گرما رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ایک بچے نے حضور انور کی خدمت اقدس میں جبکہ ایک بچی نے حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرہا کی خدمت میں پھولوں کے نہایت خوبصورت گلدستے پیش کئے۔ حضور انور نے بچے کے رخسار کو اپنے دست مبارک سے تھپتھپایا، ہاتھ ہلا کر سلام کر کے حاضرین کے نعروں اور جذبات کا جواب عطا فرمایا اور اپنی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔

پونے تین بجے سہ پہر حضور انور نماز ہال میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر قصر کر کے باجماعت پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے دریافت فرمایا کہ ہم نے کب تک یہاں ٹھہرنا ہے؟ عرض کرنے پر حضور نے فرمایا کہ چودھویں دن روانگی ہے، آئندہ نماز قصر نہیں کریں گے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی قیام گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت السبوح سے قریباً دو کلومیٹر کی مسافت پر نیدرش باغ کے رہائشی علاقہ میں فرینکفرٹ کی مقامی امارت کے سابقہ مرکز بیت القیوم (جو بیت السبوح مرکز کے قیام کے بعد جلسہ سالانہ کے سٹور کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اس میں تین جرمن خاندان بھی رہائش پذیر ہیں) کی طرف تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر محترم امیر صاحب اور دیگر خدام حضور انور کے ہمراہ تھے۔

راستہ میں حضور انور ایک گرین ہاؤس کے پاس چند لمحوں کے لئے رکے اور وہاں ایک واٹر ٹینک میں لگے پانی کے متعدد پائپوں کی بابت دریافت فرمایا۔ مکرم امیر صاحب اور نائب افسر حفاظت مکرم سید محمد احمد صاحب نے عرض کی کہ بارش کے پرنالوں کا کنکشن ان کے ساتھ کیا گیا ہے۔

اس عمارت کے جائزہ کے دوران ایک گھر کے رہائشی مکرم یحییٰ صاحب کی اہلیہ محترمہ جن کا تعلق حیدرآباد دکن سے ہے، نے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور حضور کو گھر کے اندر آنے کی دعوت دی۔ حضور انور ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے گھر کے اندر تشریف لے گئے اور اہل خانہ کو صفائی اور بعض اور تربیتی امور کی بابت نصائح فرمائیں۔ گھر سے باہر نکلنے پر عمارت سے ملحقہ صحن میں موجود بھیڑ بکریاں شور کررہی تھیں۔ حضور انور ان کے پاس تشریف لے گئے تو حضور انور کے وہاں پہنچتے ہی ان جانوروں نے شور کرنا بند کر دیا۔ حضور انور نے ایک بکری پر اپنا دست شفقت پھیرا۔

حضور انور کی یہاں سے واپسی پر مکرم یحییٰ صاحب ایک پلیٹ میں چاند تاروں کی شکل کے بسکٹ رکھ کر لائے اور حضور کی خدمت میں پیش کئے اور بتایا کہ جب وہ عیسائی تھے تو کرسمس کے موقعہ پر گھر میں اس قسم کے بسکٹ تیار کیا کرتے تھے۔ حضور انور نے ایک بسکٹ اٹھا کر برکت بخشی۔ اسی دوران مکرم یحییٰ صاحب کی اہلیہ بھی تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہاں آئیں اور حضور کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ حضور ہمارے گھر تشریف لائے ہیں، لیکن میں سوچتی تھی کہ یہ محض ایک خواب ہے ایسا کس طرح ہو سکتا ہے؟ حضور انور نے اس پر تبسم فرمایا اور فرمایا کہ اب آ گیا ہوں نا، بس خواب پورا ہو گیا ہے۔

بیت القیوم سے واپسی پر حضور انور نے ایک مکان جس پر برائے فروخت کا بورڈ آویزاں تھا، کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد پر مکرم امیر صاحب نے مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ سے معلومات حاصل کرنے کے لئے کہا۔

پانچ بجکر اٹھارہ منٹ پر حضور انور کی بیت السبوح کے احاطہ میں واپسی ہوئی۔ حضور انور احاطہ میں موجود خواجہ عبدالکریم صاحب کی دکان پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ چیزیں زیادہ مہنگی تو نہیں بیچتے؟ اور پھر دکان کے کرایہ کی بابت پوچھا نیز بکرے اور بھیڑ میں گوشت کے وزن کی بابت بھی دریافت فرمایا۔ پھر حضور انور خدام الاحمدیہ کے ہال میں تشریف لے گئے اور صدر صاحب کو صفائی کی طرف توجہ دینے کی تلقین فرمائی، پھر آپ بالائی منزل پر خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں تشریف لے گئے اور وہاں موجود خدام کو شرف مصافحہ بخشا، مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے ساتھ ساتھ ان خدام کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے اس موقعہ پر خدام کو چند ہدایات سے نوازا اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ سے فرمایا کہ دفتر میں کارپٹ کی بجائے لکڑی کا فرش لگوانے سے بیمار کم ہوں گے۔ بعدازاں حضور انور بذریعہ لفٹ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے، لفٹ میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور انور کی خدمت میں ایک فائل پیش کی، جسے حضور انور نے ملاحظہ فرمایا۔

رات آٹھ بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء باجماعت پڑھائیں جس میں نماز عشاء کی چار رکعتیں ادا فرمائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے قصر نماز کی بابت ایک مختصر اور جامع خطاب فرمایا کہ اگرچہ میں نے نماز عشاء کی چار رکعتیں پڑھائی ہیں لیکن میرے ذہن میں قصر نماز کا ہی خیال تھا۔ نیز فرمایا کہ قصر نماز کی بابت میں نے پتہ کروایا ہے۔ اصول یہ ہے کہ اگر پندرہ یا پندرہ دن سے زیادہ قیام کرنا ہو تو پوری نماز پڑھی جائے گی اور اگر چودہ دن قیام کرنا ہو تو

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

نماز قصر ہوگی اور چونکہ ہمارا قیام اس سے کم ہے لہٰذا اگر آئندہ میں نماز قصر کروں تو پیچھے سے سبحان اللہ نہ کہنا شروع کردیں۔ پھر حضور انور نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ پہلے ایک دفعہ ایسا ہو چکا ہے کہ جب سیدنا حضرت مسیح موعود ایک سفر کے دوران لاہور میں قیام فرما تھے تو حضور کا پہلے وہاں تین دن تک قیام کا ارادہ تھا اور پھر کسی وجہ سے دس دن تک قیام کا ارادہ ہوا۔ جب نماز ظہر کا وقت آیا تو حضور انور طبیعت کے علیل ہونے کی وجہ سے نماز میں تشریف نہ لاسکے، چنانچہ امام دو رکعتوں کے بعد قعدہ میں عبدہ ورسولہ تک پڑھ چکے تو صف میں سے کسی نے سبحان اللہ کہا یعنی پوری نماز پڑھو، لیکن امام نے قصر نماز کے بعد سلام پھیر دیا۔ اس پر حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے کہا کہ اندر جا کر اس بارہ میں حضرت صاحب سے دریافت کرکے آئیں کہ ہمیں نماز پوری پڑھنی چاہئے یا قصر؟ حضور نے فرمایا کہ دو رکعت ہی پڑھیں، ہم نے کوئی پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ پس چودہ دن تک قصر کی اجازت ہے اور اس سے زیادہ دنوں کے قیام پر پوری نماز پڑھی جاتی ہے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔

20 دسمبر 2006ء

نماز فجر کے مقررہ وقت سوا سات بجے حضور انور نماز ہال میں تشریف لائے اور باجماعت نماز پڑھائی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت السبوح کے احاطہ میں واقع اپنے دفتر میں تشریف لائے۔ آج حضور سے جرمنی جماعت کے احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام تھا، چنانچہ حضور انور نے دوپہر ایک بجکر پینتیس منٹ تک 54 خاندانوں کے 189 افراد سے فیملی ملاقاتیں فرمائیں جبکہ 13 احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

ملاقاتوں کے اختتام پر حضور انور چند منٹوں کیلئے اپنی قیام گاہ تشریف لے گئے اور ایک بجکر پچاس منٹ پر نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کیلئے تشریف لائے اور نمازیں جمع اور قصر کرکے پڑھائیں۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور نماز ہال میں ہی تشریف فرما رہے اور مشنری انچارج جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے حضور کی اجازت سے ایک جرمن جوڑے Zunachst Findet اور Martin Harter اور دو پاکستانی جوڑوں عالیہ انجم احمد صاحبہ اور نوید الاسلام چیمہ صاحب اور فریحہ محمود صاحبہ اور محمود اکبر الطاف صاحب کے نکاحوں کا اعلان کیا۔ اعلان نکاح کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو مبارکباد دی اور انہیں مصافحہ کا شرف بخشا۔

Martin Harter اور لڑکی کے وکیل مکرم سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی سے گفتگو فرماتے ہوئے حضور انور نے راہنمائی فرمائی کہ "جس لڑکی کا کوئی ولی نہ ہو خلیفۃ المسیح اس کے ولی ہوتے ہیں، جو نکاح کیلئے اپنی نمائندگی میں کسی کو وکیل مقرر کرتے ہیں"۔ Zunachst Findet کے مقررہ وکیل مکرم محمد احمد صاحب راشد مربی سلسلہ جرمنی کسی مجبوری کی وجہ سے نکاح کے موقعہ پر حاضر نہ ہوسکتے تھے، جس کے لئے انہوں نے مکرم سعید گیسلر صاحب کو اپنا وکیل مقرر کیا تھا، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم سعید گیسلر صاحب کو مخاطب کرکے فرمایا کہ آپ ولی کے وکیل نہیں بلکہ وکیل کے وکیل ہیں۔

سہ پہر چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چہل قدمی کیلئے باہر تشریف لائے اور بیت القیوم کی طرف قصد فرمایا۔ راستہ میں حضور انور نے مکرم محمد عبداللہ سپرا صاحب آف ٹھٹھہ چندو ضلع جھنگ حال مقیم جرمنی کے بارہ میں دریافت فرمایا، مکرم عبداللہ صاحب فوراً خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے۔ حضور انور نے مکرم محمد عبداللہ صاحب سے ان کی والدہ صاحبہ کی وفات پر تدفین کا مسئلہ پیدا ہونے کی تفصیل دریافت فرمائی۔ مکرم عبداللہ صاحب نے اس معاملہ کی تفصیل بتاتے ہوئے عرض کی۔ ہمیں آبائی قبرستان میں تدفین سے روک دیا گیا۔ اس صورت حال میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی ہدایت ملی کہ شر سے محفوظ رہنے کیلئے یا تو میت کو تدفین کیلئے ربوہ لے آئیں، یا پھر اپنے گاؤں میں احمدیہ قبرستان کی بنیاد ڈالیں۔ چنانچہ مرکز کی اس راہنمائی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم نے اپنی زمین میں سے دو کنال جگہ احمدیہ قبرستان کیلئے مختص کرکے احمدیہ قبرستان کی بنیاد رکھ دی ہے۔

دوران سیر حضور انور نے مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سے دریافت فرمایا کہ گذشتہ روز جس مکان کی بابت معلومات لینے کیلئے کہا گیا تھا، اس کا کیا بنا، محترم صدر صاحب نے اس بارہ میں حاصل کردہ معلومات پیش کیں۔

بیت القیوم پہنچنے پر حضور انور نے قریبی زمین میں ایک نئے انداز سے ٹریکٹر کے ساتھ ہل چلانے کے طریق کار کو کچھ دیر کیلئے ملاحظہ فرمایا اور اس بارہ میں اپنی ماہرانہ اور قیمتی معلومات سے خدام کو آگاہ فرمایا۔ نیز حضور انور نے بیت القیوم سے ملحقہ، باڑ سے گھری ہوئی زمین کی بابت دریافت فرمایا کہ یہ کس کی زمین ہے اور اس طرح غیر آباد کیوں پڑی ہے؟ بیت القیوم میں مقیم مکرم یحیٰ صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ ملکی قانون کے مطابق ہم اس پر کوئی تعمیر نہیں کرسکتے اور چونکہ سڑکوں کے ساتھ ساتھ کے علاقہ میں درخت اور گھاس وغیرہ لگانے کی اجازت ہے اس لئے ہم یہاں درخت اور اچھی گھاس لگا کر اسے بچوں کے کھیلنے کے لئے پارک وغیرہ بنا سکتے ہیں۔ حضور انور نے وہاں موجود بھیڑ بکریوں کے وزن اور ان کے ذبح کرنے کی عمر کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا اور پھر زمین اور جانوروں کے بارہ میں قیمتی معلومات سے نوازا۔ اس دوران مکرم امیر صاحب جرمنی بھی وہاں پہنچ گئے۔

مکرم یحیٰ صاحب نے وہاں موجود نئے جرمن جوڑے Zunachst Findet اور Martin Harter سے حضور کا تعارف کروایا تو حضور نے Martin Harter کے بارہ میں فرمایا کہ انہیں تو میں نکاح کے موقع پر مل چکا ہوں۔ Zunachst Findet نے بھی حضور کی خدمت میں سلام عرض کی۔

حضور انور نے Martin Harter سے ولیمہ کی بابت دریافت فرمایا اور انہیں اس بارہ میں دینی تعلیمات سے آگاہ کرتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ ولیمہ ضروری ہے اس لئے وہ اپنے ان چند دوستوں کو کچھ کھلا کر اس کی تعمیل کرسکتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے وہاں موجود ایک جرمن احمدی کا حضور سے تعارف کروایا، حضور انور نے اس نوجوان کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا تو اس نے نہایت عقیدت سے حضور کے دست مبارک کو بوسہ دینے کی سعادت پائی اور حضور انور نے کافی دیر تک اپنا ہاتھ اسے تھمائے رکھا۔ حضور انور نے اس نوجوان سے اس کے کام کاج اور اس کے سسرال کے بابت بھی دریافت فرمایا۔

اس وقت تک حضور بیت القیوم سے ملحقہ اس باڑ والی زمین کے باہر سڑک کے کنارہ کھڑے تھے، کچھ دیر بعد حضور انور بیت القیوم کے اندر تشریف لے گئے اور بیت القیوم کے مین ہال سے گزر کر عقب میں تشریف لے گئے جہاں کھانا تیار ہو رہا تھا۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر عرض کی گئی کہ قافلہ کے مہمانوں کیلئے کھانا تیار ہو رہا ہے۔ پھر حضور نے گوشت کی کٹائی کے بارہ میں ارشاد فرمایا کہ اگر بوٹی چھوٹی رکھی جائے تو پکنے اور کھانے میں بہتر ہوتی ہے۔

بیت القیوم سے واپسی پر حضور انور نے مکرم یحیٰ صاحب کے وہاں موجود بچوں کو پیار کیا۔ نیز بیت القیوم کے اندر تشریف لے جاتے اور باہر آتے ہوئے مکرم سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی کی اہلیہ صاحبہ نے جو اپنے بچوں کے ہمراہ وہاں موجود تھیں حضور کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ حضور نے ان بچوں کو پیار کرتے ہوئے ان کے سروں پر دست شفقت پھیرا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی کے ساتھ مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القیوم سے واپسی فرمائی اور پانچ بجے حضور انور کا بیت السبوح میں ورود ہوا اور پھر آپ اپنی قیام گاہ تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے شام حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں حضور انور نے 49 خاندانوں کے 232 احباب سے فیملی ملاقاتیں فرمائیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات آٹھ بجے تک جاری رہا، آٹھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے اور آٹھ بجکر بیس منٹ پر نماز مغرب وعشاء کے لئے تشریف لائے۔ نماز سے پہلے حضور انور نے سیالکوٹ پاکستان سے تعلق رکھنے والے مکرم عنایت اللہ صاحب، جن کی 17 دسمبر 2006ء کو جرمنی میں وفات ہوئی تھی، کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حضور انور نے مکرم محمد عبداللہ صاحب سپرا آف ٹھٹھہ چندو، حال مقیم جرمنی کی والدہ محترمہ بختاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یار صاحب سپرا کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی، جو 5 دسمبر 2006ء کو پاکستان میں انتقال کرگئی تھیں۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

21 دسمبر 2006ء

صبح سوا سات بجے حضور پرنور نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور حاضرین نے اپنے آقا کی اقتداء میں باجماعت نماز ادا کی۔ حضور انور نے پہلی رکعت میں سورۃ البقرہ کے آخری رکوع اور دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران کے آخری رکوع کی پہلی پانچ آیات کی تلاوت فرمائی۔

نماز ظہر وعصر سے قبل حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور نمٹائے۔ دوپہر ڈیڑھ بجے حضور نماز ظہر وعصر کیلئے بیت السبوح تشریف لائے اور دونوں نمازیں جمع اور قصر کرکے پڑھائیں۔

سہ پہر چار بج کر بارہ منٹ پر حضور سیر کیلئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے، حضور انور نے حسب معمول سفید لباس، پگڑی اور گرم کوٹ زیب تن کر رکھا تھا اور لکڑی کا ایک نفیس عصا پکڑ رکھا تھا۔ سیر کے آغاز میں ہی حضور کے موسم اور درجہ حرارت کی بابت دریافت فرمانے پر نائب افسر حفاظت مکرم سید محمد احمد صاحب نے عرض کی کہ اس وقت درجہ حرارت 3 سینٹی گریڈ ہے۔ علاوہ ازیں گرین ہاؤس کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم سید محمد احمد صاحب کو ہدایت فرمائی کہ پتہ کریں کہ گرین ہاؤس والوں نے سبزی لگائی ہوئی ہے کہ نہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ قریباً پینتیس منٹ نیدرش باغ کے مختلف حصوں میں سیر فرمانے کے بعد چار بجکر سینتالیس منٹ پر بیت السبوح واپس تشریف لائے۔ سیر کے دوران مکرم امیر صاحب جرمنی حضور انور کے ساتھ ساتھ رہے اور حضور انور ان سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

شام ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے جرمنی کے دور ونزدیک کے شہروں سے آئے ہوئے 48 خاندانوں کے 203 افراد کو شرف ملاقات سے نوازا۔

ملاقاتوں کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد آٹھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ آٹھ بجکر دس منٹ پر نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کیلئے تشریف لائے اور نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی جبکہ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الضحیٰ اور دوسری

رکعت میں سورۃ الم نشرح کی تلاوت فرمائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد آپ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

22 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے۔ نماز کی پہلی رکعت میں حضور انور نے سورۃ بنی اسرائیل کے نویں رکوع اور دوسری رکعت میں سورۃ الکہف کے پہلے رکوع کی تلاوت فرمائی۔

پہلے وقت میں حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں مختلف دفتری امور نمٹائے۔ نماز جمعہ کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو بجکر پانچ منٹ پر بیت الفتوح تشریف لائے۔ حضور انور کے فرمان پر مکرم الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے اذان کہی۔ (خطبہ جمعہ کا خلاصہ 26 دسمبر 2006ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوا ہے)۔

خطبہ کے بعد حضور انور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں حضور انور نے سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمائی۔

جگہ کی قلت کے باعث جرمنی جماعت کی طرف سے بیت السبوح کے صرف قریبی ریجنز کو یہاں جمعہ پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی جبکہ باقی ریجنز سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ہی جمعہ ادا کریں، اس کے باوجود امام وقت کی کشش لوگوں کو کشاں در کشاں یہاں کھینچ لائی اور بیت السبوح میں مرد و زن نمازیوں کی تعداد اڑھائی ہزار کے قریب پہنچ گئی، تمام ہالز اور برآمدے پر ہو جانے کے بعد کچھ لوگوں نے سردی کے باوجود کھلے آسمان تلے اپنے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

بیت السبوح کا تعارف

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ خدا تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کی بدولت جرمنی کی مرکزی بیت السبوح سے ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا میں دیکھا اور سنا گیا۔ اس حوالہ سے بیت السبوح کا مختصر تعارف بھی یقیناً احباب کی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ جرمنی جماعت جو اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے چودہ ریجنز کی جماعتوں اور سولہ لوکل امارتوں پر مشتمل ہے کا یہ مرکز ہے۔ یہ بیت فرینکفرٹ کے علاقہ نیدرش باغ کے انڈسٹریل حصہ میں واقع ہے۔ بیت کی عمارت کا احاطہ قریباً آٹھ ہزار مربع میٹرز پر مشتمل ہے، جو 2000ء میں خرید کیا گیا تھا۔ اس عمارت کے شرقی اور جنوبی جانب شاہراہیں موجود ہیں۔ جماعتی مرکز قائم ہونے سے پہلے اس جگہ کمپیوٹر کے پرزہ جات بنانے کی فیکٹری تھی۔ اس احاطہ میں دو عمارتیں موجود ہیں ایک بڑی عمارت جس میں چار بڑے بڑے ہال ہیں جن میں سے دو ہال میں کچھ تبدیلی کر کے انہیں (مردوں اور خواتین) کی بیت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، باقی دو حال کھیل اور دیگر پروگراموں کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ دوسری چھوٹی عمارت جو ایوان خدمت کے نام سے معروف ہے نیشنل خدام الاحمدیہ کے دفاتر، لائبریری اور میٹنگز وغیرہ کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس میں ایک چھوٹا ہال بھی موجود ہے نیز ایک فیملی کی رہائش گاہ بھی ہے۔ بڑی عمارت میں جرمنی کی مرکزی امارت، فرینکفرٹ کی لوکل امارت، جلسہ سالانہ، مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ایم ٹی اے کے نوے کے قریب دفاتر ہیں۔ یہ عمارت تہہ خانہ کے علاوہ چار منزلوں پر مشتمل ہے، جن تک رسائی کیلئے سیڑھیوں کے علاوہ لفٹ کی سہولت بھی موجود ہے۔ بیت اور باقی دو ہال گراؤنڈ فلور پر ہیں جبکہ آخری منزل پر ایک طرف مرکزی عمارت کے دفاتر اور دوسری طرف حضور انور کی رہائش گاہ ہے۔ باقی منزلوں پر مختلف دفاتر ہیں۔ تہہ خانہ میں جماعت کی ایک بڑی لائبریری اور مرکزی شعبہ اشاعت کا سٹور ہے۔ علاوہ ازیں اس بڑی عمارت میں تین رہائش گاہیں بھی موجود ہیں۔ بیت السبوح کے اس احاطہ میں اسی کاروں کی پارکنگ کی سہولت موجود ہے۔

سہ پہر چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر کیلئے باہر تشریف لائے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ دھند ہے کہ بادل ہیں؟ عرض کی گئی کہ بادلوں کے ساتھ ساتھ سردی بھی ہے۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے حضور انور کی سیر کیلئے بیت السبوح کے شرقی علاقہ میں ایک نئی جگہ تجویز کر رکھی تھی۔ حضور انور نے از راہ شفقت اس طرف کا قصد فرمایا۔ آج کی سیر میں مکرم امیر صاحب جرمنی کے علاوہ مکرم سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی اور مکرم ہدایت اللہ صاحب ھیوبش بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ حضور ان احباب سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ کچھ دیر بعد حضور انور نے مکرم سعید گیسلر صاحب، جو کہ پیچھے چل رہے تھے کو اپنے قریب بلایا اور فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ اتنی اچھی اردو بول لیتے ہیں، پھر حضور نے فرمایا کہ شمائلہ ناگی صاحبہ (جو جرمن ہیں اور اس وقت صدر لجنہ اماء اللہ یوکے ہیں) جرمنوں میں سے اردو بولنے والوں میں نمایاں ہیں۔

حضور انور ایک کھیت کے پاس کچھ دیر کیلئے رکے اور دریافت فرمایا کہ یہ کس چیز کی فصل ہے، مکرم سعید گیسلر صاحب نے عرض کی کہ شاید آلو ہیں، حضور انور نے تبسم فرما کر کہا کہ آلو کا پودا اتنا بڑا نہیں ہوتا۔ پھر حضور آگے چل پڑے اور ایک چھوٹے سے دریا (جو پاکستان ہندوستان وغیرہ میں کھیتوں کے درمیان پانی کے نالے کے برابر تھا) کے قریب تشریف لائے اور پانی میں ہاتھ ڈال کر فرمایا کافی ٹھنڈا ہے۔ حضور کی خدمت میں عرض کی گئی کہ موسم سرما میں اس میں ٹراؤٹ مچھلی بھی نظر آتی ہے جو پانی کے بہاؤ کے مخالف سمت تیر رہی ہوتی ہے۔ حضور انور پھر اس دریا کے لکڑی کے پل پر تشریف لائے اور کچھ دیر وہاں کھڑے ہونے کے بعد واپسی کا قصد فرمایا۔ واپسی پر حضور انور نے مکرم ہدایت اللہ صاحب ھیوبش سے فرمایا کہ آپ کو دل کی تکلیف تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ نہیں حضور میں چل سکتا ہوں۔ واپسی کے سفر میں راستہ میں ایک چھوٹی سی جھیل آئی تو حضور انور نے اس کے بارہ میں دریافت فرمایا تو مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ یہ جھیل ہے جس میں مچھلیاں پائی جاتی ہیں۔ ایک گھنٹے کی سیر کے بعد پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور کی بیت السبوح میں واپسی ہوئی اور حضور انور بذریعہ لفٹ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

چھ بجے شام حضور انور اپنے دفتر میں تشریف لائے اور ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا، جو رات آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس دوران حضور انور نے 49 خاندانوں کے 204 افراد جماعت کو شرف ملاقات بخشا۔ دفتر سے نکل کر اپنی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے، حضور انور نے شعبہ ملاقات کے ایک کارکن مکرم غلام مصطفیٰ بلوچ صاحب (اسسٹنٹ سیکرٹری امور عامہ) سے ان کا نام دریافت فرمایا، ان کے عرض کرنے پر کہ ان کا تعلق ڈیرہ غازی خان سے ہے حضور انور نے فرمایا کہ آپ نبی احمد بلوچ صاحب کے رشتہ دار ہیں؟ انہوں نے عرض کی، جی حضور۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے ان کے بارہ میں مزید عرض کی کہ یہ زیادہ تر سندھ کے علاقہ محمد آباد میں رہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے غلام مصطفیٰ صاحب کے بعض اور عزیزوں کا بھی نام لیا اور پھر حضور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کیلئے تشریف لائے اور باجماعت نمازیں پڑھائیں۔ حضور انور نے نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ قریش کی تلاوت فرمائی جبکہ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الضحیٰ اور دوسری میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

23 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

آج جرمنی کی جماعت سو بیوت سکیم کے تحت حضور انور کے دست مبارک سے ایک اور بیت کا سنگ بنیاد رکھوانے اور ایک بیت کا باقاعدہ افتتاح کروانے کی سعادت پا رہی تھی۔

اس پروگرام کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح دس بجکر دس منٹ پر باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کے بعد قافلہ صوبہ Baden Wurtten berg کے شہر Weil der Stadt کیلئے روانہ ہوا، جہاں خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ Renningen جماعت کی بیت کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ حضور انور کے ساتھ لندن سے آنے والے افراد کے علاوہ محترم امیر صاحب جرمنی، محترم مشنری انچارج صاحب جرمنی، محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی اور دیگر نیشنل عہدیدار قافلہ میں شامل تھے۔

آج کا سفر آٹو بان نمبر 6,67,5 اور 81 پر کیا گیا۔ سوا گیارہ بجے آٹو بان نمبر 6 پر Hockenheim نامی ریسٹ ہاؤس پر کچھ دیر کیلئے رکنے کے بعد قافلہ دوبارہ عازم سفر ہوا تو اسی آٹو بان پر مرمت کا کام ہونے کی وجہ سے پونے بارہ بجے کے قریب قافلہ کو قریباً پانچ کلومیٹر تک ٹریفک کے ہجوم کا سامنا کرنا پڑا۔ سڑک کی مرمت کے علاوہ ٹریفک کے اس ہجوم کی ایک اور وجہ یہ تھی کہ جرمنی کے لوگ اپنی چھٹیاں گزارنے کے لئے سوئٹزرلینڈ، آسٹریا اور جرمنی کے پُر فضا مقامات، جہاں Winter Sports ہوتی ہیں کی طرف جا رہے تھے۔ ٹریفک کے اس ہجوم نے لندن کی موٹروے M25 کی یاد تازہ کروادی۔

اسی 6 نمبر آٹو بان پر ایک جگہ Hockenheim Ring Formula 1 نامی کار ریس سٹیڈیم واقع ہے جہاں کاروں کی عالمی کار ریس بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک جگہ پر ایٹمی پاور پلانٹ واقع ہے جہاں سے ملک کے کئی حصوں کو بجلی وغیرہ پہنچائی جاتی ہے۔

حسب معمول آج بھی صبح سے ہی سورج بادلوں کی چادر تانے ہوئے تھا تاہم ساڑھے بارہ بجے کے قریب اس نے کچھ دیر کیلئے اپنے چہرہ سے بادل کی اوٹ ہٹائی، یوں لگتا تھا کہ وہ بھی اس میر کارواں کی ایک جھلک کا مشتاق ہے جو خدا سے دور ہوتی قوم کے گھروں کے بیچوں بیچ خدا کے گھروں کی بنیاد رکھنے اور ان کا افتتاح کرنے نکلا ہوا ہے۔

آٹو بان پر ہی ایک جگہ قافلہ کو ڈیڑھ کلومیٹر لمبی ایک سرنگ سے بھی گزرنا پڑا، سرنگ پوری طرح روشن تھی اور جگہ جگہ ٹریفک سائن آویزاں تھے۔ اس سرنگ کے اوپر ایک پرانی اور تاریخی عمارت موجود ہے جسے نقصان پہنچائے بغیر اس کے نیچے سے سڑک نکال کر اپنا مقصد حاصل کیا گیا ہے۔

تقریب سنگ بنیاد

بیت السبوح سے قریباً 235 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قافلہ دوپہر سوا ایک بجے Renningen پہنچا تو بعض مرکزی عہدیداران، مربیان کرام، ریجنل عہدیداران، مقامی صدر جماعت مکرم سلیم احمد صاحب صابر اور ان کی عاملہ کے بعض ممبران نے حضور انور کا استقبال کیا، ایک بچہ اور بچی نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ علاوہ ازیں اس جماعت کے مرد و زن اور بچے جو قریب کے تین شہروں Weil der Stadt، Renningen اور Leon Berg سے حضور انور کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے، لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈے پر مشتمل چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں لہراتے ہوئے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے اور بچے اور بچیاں خوش الحانی سے اھلاً وسھلاً ومرحبا، اے مسیحا نفس اے

مہ دلبرا اور جی آیاں نوں جیسے اشعار اور فقرات پڑھ پڑھ کر اپنے آقا کا پُر جوش استقبال کر رہے تھے۔ اس موقعہ پر علاقہ کے میئر حضرات اور بعض دیگر معززین بھی موجود تھے۔

Renningen کا علاقہ Weil de Stadt نامی شہر میں ہے جو جرمنی کے معروف شہروں Stuttgart سے مغربی جانب پچیس کلومیٹر پر اور Pforzheim سے جنوب مشرقی جانب تیس کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

Weil der Stadt ایک پرانا تاریخی شہر جو تقریباً 600ء میں ایک گاؤں کی صورت میں آباد ہوا تھا۔ اس وقت اس شہر کی آبادی بیس ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اس شہر کی ایک خاصیت یہ ہے کہ 1571ء میں جوہانز کیپلر نامی شخص اسی شہر میں پیدا ہوا جسے دنیا مشہور ریاضی دان اور سائنس دان کے طور پر جانتی ہے۔

مذکورہ بالا تین شہروں کی یہ جماعت 1991ء میں قائم ہوئی تھی اور اب تک اس جماعت کے ممبران کی تعداد 200 ہو چکی ہے۔ یہ جگہ جہاں خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے، ریلوے سٹیشن سے دو منٹ کی پیدل مسافت پر واقع ہے، جبکہ سٹٹ گارٹ کا ریلوے سٹیشن اور ائیر پورٹ ایک گھنٹہ کی مسافت پر ہے۔ سفر کی سہولتیں میسر ہونے کی وجہ سے تینوں جماعتوں کے ممبران اپنے گھر سے بیس منٹ کے اندر اندر بیت تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس بیت کا کل رقبہ 1100 مربع میٹر ہے اور یہ بیت اس صوبہ کی پہلی بیت ہوگی۔

بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب کیلئے مارکی لگا کر عارضی انتظام کیا گیا تھا۔ سٹیج کے عقب میں ایک بینر آویزاں تھا جس پر سورۃ الجن کی آیت وان المسٰجد للہ ...... تحریر تھی۔ حضور انور جب سٹیج پر تشریف لائے تو پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ مکرم شہزاد علی بٹ صاحب نے سورۃ البقرہ کی آیات 128 تا 130 کی تلاوت کی۔ مکرم صباح الدین صاحب ضیاء نے ان آیات کا جرمن اور صدر جماعت مکرم سلیم احمد صابر صاحب نے اردو ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور نے شہر کے میئر کو کچھ کہنے کی دعوت دی اور جب میئر سٹیج پر آئے تو حضور انور نے انہیں مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ میئر نے اپنی تقریر میں حضور کی خدمت میں سلام اور خوش آمدید پیش کیا نیز صوبہ کے ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے بھی سلام اور نیک تمناؤں کا تحفہ پیش کیا۔ میئر نے کہا کہ انہیں بہت خوشی ہوئی کہ حضور خود یہاں تشریف لائے ہیں اور یہاں جماعت کی بیت کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ اس علاقہ کے احمدی بہت اچھے ہیں اور سوشل کاموں میں حصہ لیتے ہیں اس لئے شہر کی انتظامیہ کو بہت خوشی ہے کہ جماعت کو یہاں بیت بنانے کیلئے جگہ ملی ہے۔ میئر نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ جب اس بیت کے افتتاح کا وقت آئے تو حضور بنفس نفیس تشریف لا کر اس کا افتتاح فرمائیں۔

محترم امیر صاحب جرمنی نے سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جرمنی کے دورہ کی دعوت کو قبول کرنے پر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور پھر معززین شہر کو خوش آمدید کہا۔ مکرم امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ یہ بیت اس صوبہ کی پہلی بیت ہے اور اس جماعت کے افراد کی تعداد 200 ہے، جو دینی پروگراموں میں حصہ لینے کے ساتھ ساتھ ملکی سرگرمیوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ دو سال قبل جب یہاں بیت کیلئے ایک قطعہ زمین چن کر وہاں تعمیر کی درخواست دی گئی تو مقامی لوگوں نے جماعت کے بارہ میں عدم علم کی بناء پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مخالفت کی۔ بعد ازاں جب جماعت نے تمام جگہوں پر اپنا تعارف کروایا نیز مقامی میئر نے اس سلسلہ میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے جرأت اور حوصلے کے ساتھ ہمارا ساتھ دیا تو جماعت کو یہ قطعہ زمین جو پہلے سے کہیں بہتر ہے مل گیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے بیت کی تعمیر کا تفصیلی پلان بیان کرتے ہوئے بتایا کہ 2007ء کے آخر یا 2008ء کے شروع تک انشاء اللہ اس بیت کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں انسانیت کی سچی خدمت کی توفیق عطا فرمائے، ہم دین کی حقیقی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں۔ نیز شہر کی خوشحالی اور امن کیلئے ہم حضور کی خدمت میں دعا کے خواستگار ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا الحمدللہ کہ آپ کو یہاں بیت بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ جب یہ بیت تعمیر ہو جائے گی تو ہر احمدی جو یہ یقین رکھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود ...... کے احیاء کیلئے تشریف لائے تھے اور اس لئے آئے تھے کہ اللہ اور بندے کا تعلق مضبوط ہو، وہ اس بیت کو حضور کی آمد کے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے عملی طور پر استعمال کرنے کی کوشش کرے گا اور یہ بیت پانچوں نمازوں کی ادائیگی کیلئے کھلی رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جو عام تاثر ہے کہ...... سختی کا مذہب ہے اور جبر سے پھیلا ہے، اس کے برعکس میئر صاحب سے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ جماعت امن پسند ہے اور یہ کہ یہاں کے احمدی اچھا کام کر رہے ہیں اور ان کے متعلق اچھا تاثر پایا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ امیر صاحب نے جو کہا تھا کہ کچھ مخالفت ہوئی تھی وہ بھی انشاء اللہ بیت کی تعمیر کے بعد ختم ہو جائے گی کیونکہ اس کے ذریعہ سے لوگوں کو جماعت کے بارہ میں علم ہو جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ جب بیت بن جائے گی اور لوگوں کے ذہنوں سے غلط خیالات دور ہو جائیں گے تو میئر صاحب ہمیں 15 ہزار مربع میٹر جگہ یہاں مہیا کر دیں گے۔ اب آپ کا کام ہے کہ آپ کس طرح اس کام کو سرانجام دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ ...... کی صحیح تعلیمات اپنانے والے ہوں اور نیک نمونہ پیدا کرنے والے ہوں۔

اپنے خطاب کے آخر میں حضور انور نے میئر صاحبان اور دیگر معززین کا شکریہ ادا فرمایا کہ وہ لوگ اس تقریب میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔

اس مختصر پروگرام کے بعد پونے دو بجے سہ پہر بیت کی باقاعدہ بنیاد رکھنے کی کارروائی شروع ہوئی اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کے ساتھ بیت کی بنیاد میں پہلی اینٹ ثبت فرمائی، اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرہا نے اینٹ رکھی اور پھر علی الترتیب مکرم امیر صاحب، مکرم مشنری انچارج صاحب، مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مکرم نائب ایڈیشنل وکیل المال صاحب اور جماعت کے مختلف عہدیداران جن میں ریجنل مربی، نیشنل عاملہ کے بعض ممبران، مقامی صدور اور ان کی عاملہ کے بعض ممبران نیز انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے نیشنل اور لوکل عہدیداران، اسی طرح اس علاقہ کے میئر صاحبان اور بعض معززین شہر نے اینٹیں رکھیں۔

بنیادی اینٹیں ثبت فرمانے کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور روانگی سے قبل مکرم امیر صاحب جرمنی کی درخواست پر میئر صاحبان اور معززین میں سے پانچ افراد کو حضور انور نے بیت کی فریم شدہ تصویر پر مشتمل شیلڈ بطور تحفہ عطا فرمائی۔

دو بجے بعد دوپہر یہاں سے روانگی ہوئی اور سوا دو بجے قافلہ Weil der Stadt میں حاصل کردہ ہال میں پہنچا۔ اڑھائی بجے حضور انور نے اسی علاقہ میں کونسل کے سٹی ہال میں نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جماعت جرمنی کی طرف سے دوپہر کے کھانے کا انتظام تھا۔

تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ہال سے ملحقہ گیسٹ ہاؤس سے باہر تشریف لائے تو ڈیوٹی پر موجود مقامی عہدیداران اور خدام کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور دعا کے بعد تین بجکر پچپن منٹ پر قافلہ Bensheim کے لئے روانہ ہوا۔ جہاں حضور انور نے نئی تعمیر ہونے والی بیت بشیر کا افتتاح فرمایا۔ Weil der Stadt سے گزرتے ہوئے ایک سڑک پر موجود جرمن نوجوان لڑکوں، لڑکیوں اور بچوں نے قافلہ کی گاڑیوں کو بے ساختہ ہاتھ ہلا کر الوداع کیا، نیز بعض گھروں کے مکینوں نے اپنے دروازوں میں کھڑے ہو کر خدا کے گھروں کی تعمیر کیلئے نکلنے والے اس مقدس قافلہ کا نظارہ کیا۔ روانگی کے وقت اس علاقہ کا درجہ حرارت منفی ایک تھا۔

بیت بشیر کا افتتاح

آٹوبان 81 اور 5 پر قریباً 130 کلومیٹر کا سفر طے کر کے قافلہ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر Bensheim کی بیت بشیر کے احاطہ میں پہنچا تو بیت رنگا رنگ کی روشنیوں سے جگمگا رہی تھی، بیت کے صدر دروازہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود کا عربی الہام "انی معک یا مسرور" بجلی کے نہایت خوبصورت قمقموں کے ساتھ لکھا ہوا تھا۔ اس الہام کے اوپر جرمن ترجمہ کے ساتھ لکھا ہوا ...... ناظرین کے دلوں کو مسرور کر رہا تھا۔

حضور انور کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر بعض مرکزی عہدیداران، مربیان کرام، ریجنل عہدیداران، مقامی صدر جماعت مکرم حمید احمد صاحب خالد اور ان کی عاملہ کے بعض ممبران نے حضور انور کا استقبال کیا، ایک بچہ اور بچی نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ علاوہ ازیں اس جماعت کے مردوزن اور بچے جو حضور انور کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے، لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈے کے طرز کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں لہراتے ہوئے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے اور بچے اور بچیاں خوش الحانی سے اھلاً وسھلاً ومرحبا، حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی، علیک الصلوٰۃ علیک السلام، ہمارا خلافت پہ ایمان ہے، دین احمد کا جو آج سالار ہے، درود شریف اور جی آیاں نوں جیسے اشعار اور فقرات پڑھ کر اپنے آقا کا پُر جوش استقبال کر رہے تھے۔

Bensheim ضلع Bergstrasse (یعنی پہاڑوں کی شاہراہ) کا سب سے بڑا شہر ہے اور جرمنی کے گرم ترین علاقوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ تیرھویں صدی میں اسے باقاعدہ شہر کا درجہ ملا۔ اس پر مختلف وقتوں میں سویڈن اور فرانس کی بادشاہتیں بھی قابض رہیں اور 1803ء میں یہ جرمن حکمرانوں کے زیر نگیں آ گیا۔

اس وقت اس شہر کے نو حصے ہیں اور اس کی آبادی چالیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ شہر فرینکفرٹ سے بطرف جنوب 55 کلومیٹر، ہائیڈل برگ سے بجانب شمال 30 کلومیٹر اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے جانے پہچانے شہر من ہائم سے شمال مشرق کی سمت 35 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے، جہاں سے پہاڑوں کا ایک نہایت خوبصورت سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق 1985ء میں یہاں پہلے احمدی کا ورود ہوا۔ چند سال قبل جماعت Heppenheim کیلئے اس شہر میں کرایہ کی ایک عمارت میں نماز سینٹر قائم کیا گیا۔ 2004ء میں اس جماعت کیلئے بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں کوشش کی گئی اور (دین) کی مخالف Frau Schroeter نامی ایک خاتون کی مخالفت کے باوجود خداتعالیٰ نے اس شہر میں جماعت احمدیہ کو بیت بنانے کیلئے ایک ہزار مربع میٹر کا پلاٹ عطا فرمایا۔ 25/اگست 2005ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے اس بیت کی بنیاد رکھی۔ یکم جولائی 2006ء سے Heppenheim، Pfungstadt اور Lemperthaim کے حلقوں کو ملا کر Bensheim کے نام سے نئی لوکل امارت قائم کی گئی۔ اس وقت اس لوکل امارت کی تجنید 430 اور چندہ دہندگان کی تعداد 125 ہے جبکہ اس امارت میں 30 موصی مرد و خواتین ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 25/اگست 2005ء کو اپنے دست مبارک سے جس بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا، اس بیت بشیر میں آج شام سوا چھ بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء پڑھا کر اس کا باقاعدہ

افتتاح فرمایا۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کی اجازت سے افتتاح کی رسمی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔مکرم حافظ فرید احمد صاحب خالد نے سورۃ البقرۃ کی آیات 128 تا 130 کی تلاوت کی اور مکرم نعیم احمد صاحب نیّر نے ان آیات کا اردو ترجمہ جبکہ مکرم علی جمال حبیب صاحب نے جرمن ترجمہ پیش کیا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی نے سب سے پہلے حضور انور کی تشریف آوری پر حضور انور کی خدمت میں شکریہ کے جذبات پیش کرتے ہوئے بیت کا مختصر تعارف ان الفاظ میں کروایا کہ بیوت کی سکیم میں یہ بیت گیارہویں نمبر پر ہے اور اس بیت کا تعمیری رقبہ 200 مربع میٹر ہے۔ جرمنی کی یہ پہلی بیت ہے جو سردست بغیر مینار کے ہے لیکن مینار کی تعمیر کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور امید ہے کہ کچھ عرصہ تک مل جائے گی۔ کچھ عرصہ سے لوگوں کے ذہنوں میں اپنے تحفظات کیلئے دین کے خلاف ایک خوف پیدا ہوا ہے، جس کو......دشمن سیاست دان سستی شہرت حاصل کرنے کیلئے استعمال کر رہے ہیں، اس میں جماعت احمدیہ کو شدید اور منظّم مخالفت کا سامنا ہے۔ حضور انور کے گزشتہ خطبہ جمعہ کا حوالہ دیتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے کہا کہ جیسا کہ حضور انور نے فرمایا ہے کہ جرمن قوم محنتی اور باعمل لوگ ہیں۔ جب ان لوگوں کو سمجھایا جائے اور حقیقت سے انہیں آگاہ کیا جائے تو یہ بخوشی اسے قبول کرتے اور پھر مضبوط تعلق قائم کرتے ہیں۔ جب یہ لوگ ہماری بیوت میں آتے، ملتے اور لٹریچر حاصل کرتے ہیں تو ان کی اکثریت حقیقت کو سمجھ جاتی ہے۔ پس حضور انور کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو بہترین طریق پر نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کمزوریوں سے درگزر فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی جماعت کو بھی بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ بیت جو خدا تعالیٰ کا گھر ہوتا ہے، ہم میں سے ہر کوئی جانتا ہے کہ اس کی تعمیر کیوں کی جاتی ہے، اس کے کیا مقاصد ہوتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا جو آیات ابھی تلاوت کی گئی ہیں وہ بھی آپ نے سن لی ہیں کہ خدا کے گھر کی تعمیر میں کیا روح کارفرما ہونی چاہئے۔ پس وہ روح بیت بنانے والی جماعت کے ہر فرد کے دل میں ہونی چاہئے۔ ان لوگوں یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے اس کام کیلئے بہت قربانیاں دیں اس کے باوجود ان کی صدا یہی تھی کہ اے ہمارے رب تو ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمالے۔

حضور انور نے افراد جماعت کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ بیت بنانے سے آپ کا کام ختم نہیں ہو جاتا، بلکہ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ آپ نے دنیا کے سامنے یہ عمارت بنا کر دنیا والوں کو بتا دیا ہے کہ ہم جسے خدا کا گھر کہتے ہیں وہ ایسا ہوتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں عبادت کیلئے سب اکٹھے ہوتے ہیں، یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم نیک جذبات اور قربانی کے جذبات کے ساتھ جمع ہوتے ہیں، یہ وہ جگہ ہے جہاں سے ہم پیار و محبت کا پیغام سب دنیا کو پہنچاتے ہیں، یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں امن اور آشتی قائم فرما اور یہ وہ جگہ ہے جہاں سے ہم آپ کو اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ حضور انور نے ایک شعر کے حوالہ سے فرمایا کہ احمدی کا من تو پاپی نہیں وہ تو امن اور محبت کا خدائی پیغام پہنچانے کیلئے یہ عمارتیں قائم کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میں اس بیت میں داخل ہو رہا تھا تو دیکھا کہ اس کا کوئی مینار نہیں ہے، امیر صاحب نے اس کی وجہ بیان کی ہے، لیکن مینار بھی ہونا چاہئے کیونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ مینار کا ایک خاص تعلق قرار دیا ہے۔لیکن یاد رکھیں کہ صرف مینار بنانے سے کام ختم نہیں ہو جاتا، مسجد نبوی جو ایک چھپر کی صورت میں بنائی گئی تھی، اس کا تو کوئی مینار نہیں تھا لیکن صحابہؓ نے اس مسجد کی تعمیر میں اخلاص و وفا کے وہ نمونے قائم کئے جن کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ پس اپنے دلوں میں مینارے بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے کہ آپ اپنے دلوں کو ٹٹولتے ہوئے، تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے دنیا کو مسیح موعود کا پیغام پہنچانے والے ہوں اور دنیا کو بتا دیں کہ ہم اس مسیح موعود کو ماننے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بیت کو ہمیشہ آباد رکھے اور تقویٰ شعار لوگوں سے اسے بھر دے۔

بعد ازاں حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور کچھ دیر کیلئے خواتین کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی پر حضور انور نے بیت کے صحن میں اخروٹ کا ایک پودا لگایا۔لوکل امارت کی درخواست پر حضور انور کی اجازت سے لوکل عاملہ کے ممبران اور بیت کی تعمیر میں مثالی وقار عمل کرنے والے احباب کے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہوئے۔حضور انور نے ازراہ شفقت مقامی جماعت کے تمام افراد کو شرف مصافحہ بخشا اور بیت کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے تمام بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور ساڑھے سات بجے قافلہ وہاں سے فرینکفرٹ کیلئے واپس روانہ ہوا۔

بیت بشیر جس کا آج حضور انور نے افتتاح فرمایا دو منزلہ عمارت پر مبنی ہے، اس کی گراؤنڈ فلور پر خواتین کیلئے نماز ہال، لجنہ اماء اللہ کا دفتر، کچن اور لیڈیز واش روم ہیں جبکہ فرسٹ فلور پر بیت کا ہال، لوکل امیر صاحب کا دفتر، گیسٹ روم اور واش روم ہیں۔ اس بیت میں ساڑھے تین سو مرد و زن کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ بیت کے باہر ایک کھلا صحن اور کار پارکنگ موجود ہے۔

آٹوبان نمبر 5 اور 661 سے ہوتے ہوئے قافلہ کے رات آٹھ بجکر دس منٹ پر بیت السبوح پہنچنے پر حضور انور اپنی ہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کتابِ زندگی

ہے فقط قرآں ہی دنیا میں کتاب زندگی
کھولتا ہے جس کا ہر اک لفظ باب زندگی

اس کی کسر شان تھی ورنہ میں کہہ دیتا اسے
ماہتابِ زندگی یا آفتاب زندگی

اس بشر کی زندگی پر موت آ سکتی نہیں
اس صحیفہ سے جو کر لے اکتساب زندگی

کر نہ سکتا تھا سکندر خواہشِ آبِ حیات
پیتا اس چشمہ سے گر اک گھونٹ آبِ زندگی

مر چکی تھی ساری دنیا پھر نئے سر سے کیا
جس نے زندہ وہ یہی تو ہے سحاب زندگی

ہاں ذرا ہم کو بتا دے کوئی بھی اہل کتاب
ایسا جس کے پاس ہو کامل نصابِ زندگی

زندگی قرآن پر ہو موت بھی قرآن پر
مومنوں کا ہے یہی لُبّ لباب زندگی

دے رہے تھے درس جب فضل عمر بولے حسنؔ
چھیڑتے ہیں یوں خدا والے ربابِ زندگی

حسن رہتاسی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34259 میں منصورہ سلیم

زوجہ شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طائی زیور 220-39 گرام مالیتی -/17000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ سلیم گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 گواہ شد نمبر 2 شیخ داؤد احمد وصیت نمبر 28552

مسل نمبر 35097 میں زینب بشیر

بیوہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین 9 مرلہ واقع گنڈا سنگھ والہ فیصل آباد ترکہ والد مالیتی 200000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع خوشاب شہر ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ -/800000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب بشیر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر وصیت نمبر 30612

مسل نمبر 35572 میں شکیلہ بیگم

بیوہ محمد شفیق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) از ترکہ خاوند مکان مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ مالیتی مکان -/1200000 روپے کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ 500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد سلطان احمد ڈوگر

مسل نمبر 38287 میں طاہرہ نسرین شاہد

زوجہ شاہد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 180-6-1 گرام مالیتی -/114663 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ نسرین شاہد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 39508 میں زکیہ پروین

بنت محمد شفیع خان قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فقیر والہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ -/12000 روپے (3) مویشی مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زکیہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان گواہ شد نمبر 2 گل محمد خان وصیت نمبر 31543

مسل نمبر 42764 میں منصورہ صدیق

زوجہ محمد صدیق ربانی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ صدیق گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 45825 میں مسرت افزاء

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30-2 ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) سونا ایک تولہ مالیتی -/8500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) نقد رقم از ترکہ والدین -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت افزاء گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 45876 میں مریم صدیقہ

زوجہ مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور ولد غلام رسول

مسل نمبر 47003 میں راشد خورشید قریشی

ولد محمد خورشید قریشی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد خورشید قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد خورشید قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حمید احمد وصیت نمبر 32432

مسل نمبر 47005 میں ملک مظفر احمد

ولد ملک مبارک احمد خان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت 37630

مسل نمبر 54665 میں معراج بیگم

زوجہ محبوب خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حاجی خیل شیخ محمدی ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ معراج بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد محبوب خان گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محبوب خان

مسل نمبر 61015 میں زاہدہ پروین

زوجہ پرویز احمد قوم جٹ لہرا پیشہ............ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 پرویز خاوند موصیہ

مسل نمبر 61017 میں مجیدہ بیگم

زوجہ مجید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1960 ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 200-58 گرام مالیتی -/62156 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود مجید ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید ولد مجید احمد (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 64634 میں سید حمید احمد شاہ

ولد سید محمد عبداللہ شاہ مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقد رقم -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 270 یورو + 1742 روپے ماہوار بصورت سوشل + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید حمید احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد وصیت 34426

مسل نمبر 65101 میں سمیع اللہ

ولد طالب حسین قوم جٹ سراء پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد بھٹی ولد عبدالرشید مبشر گواہ شد نمبر 2 شاہد مقصود ولد رشید احمد

مسل نمبر 65102 میں مبشر احمد طارق

مظفر احمد قوم رندھاوا پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد طارق گواہ شد نمبر 1 شاہد مقصود ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی

مسل نمبر 65103 میں مدیحہ بصیر

بنت عبدالبصیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ بصیر گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان پروازی ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 رانا توصیف احمد خان ولد چوہدری طفیل محمد خان

مسل نمبر 65104 میں شاہد خان

ولد عبدالماجد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد خان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر وصیت نمبر 39080 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر

مسل نمبر 65105 میں عبدالرشید

ولد مند بخش (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کوئی نہیں عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلے مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق وصیت نمبر 36676

مسل نمبر 65106 میں حنیفاں بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنیفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 65107 میں نعیم احمد

ولد ملک وحید احمد قوم ملک پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 امان اللہ انجم ولد محمد نذیر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 65108 میں محمد زمان

ولد محمد رفیق قوم جاٹ سروبا پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 3 مرلہ واقع طاہر آباد غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2896 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زمان گواہ شد نمبر 1 خاور الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 65109 میں صوبیدار چوہدری صابر حسین

ولد چوہدری وکیل محمد قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان دارالصدر شمالی برقبہ ساڑھے چھ مرلے اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) زرعی اراضی واقع بھابڑہ کوٹلی (A.K) 20 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے (3) نقد رقم قومی بچت -/250000 روپے (4) نقد رقم بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع مبلغ -/25200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوبیدار چوہدری صابر حسین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد وصیت نمبر 24055

مسل نمبر 65110 میں فاطمہ بیگم

زوجہ صوبیدار چوہدری صابر حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1964 ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/300 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے (3) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500+1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاطمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار چوہدری صابر حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 65111 میں حامد محمود جاوید

ولد عبدالغفور قوم ارائیں پیشہ مکینیکل ورکشاپ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد محمود جاوید گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مشرف ولد فضل الدین

مسل نمبر 65112 میں نصرت جہاں

زوجہ حامد محمود جاوید قوم ارائیں پیشہ خانہ داری/ بیوٹی پارلر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت آمد بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 حامد محمود جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مشرف ولد فضل الدین

مسل نمبر 65113 میں نیلوفر روؤف

زوجہ مرزا عبدالروؤف قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی 155000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نیلوفر روؤف گواہ شد نمبر 1 منصور روؤف ولد مرزا عبدالروؤف گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالروؤف خاوند موصیہ

مسل نمبر 65114 میں اسامہ ارشد سندھو

محمد ارشد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ ارشد سندھو گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد ماسٹر محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 65115 میں ثمینہ اختر

بنت چوہدری محمد شریف نمبردار قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی ھبہ از والد سوا ایکڑ مالیت -/375000 روپے (2) دو عدد بھینس مالیتی -/80000 روپے (دونوں کی مشترکہ ہے) اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ اختر گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری امیر دین (مرحوم)

مسل نمبر 65116 میں محمد اسلم

ولد چوہدری محمد شریف نمبردار قوم گجر پیشہ کاشتکاری/ٹیوب ویل کا پانی فروخت کرنا عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 363/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی ھبہ از والدین مالیتی -/750000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد شرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 65117 میں بشارت احمد

ولد محمد شریف بیگووالی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 363/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد جلال دین (مرحوم)

مسل نمبر 65118 میں کلثوم بی بی

زوجہ عاشق حسین قوم جٹ ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1998 ساکن ج۔ب/433 دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 06-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/35000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ سوا بتیس روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کلثوم بی بی گواہ شد نمبر 1 عاشق حسین ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65119 میں عظمیٰ عاشق

بنت عاشق حسین قوم للّی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1998 ساکن ج۔ب/433 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عظمیٰ عاشق گواہ شد نمبر 1 عاشق حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65120 میں ثمینہ کوثر

بنت عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 65121 میں سمیرا تنویر

بنت عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 02-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سمیرا تنویر گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 65122 میں صائمہ ستارہ

بنت عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ ستارہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 65123 میں شمائلہ

بنت عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمائلہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 65124 میں طیبہ قمر

بنت جاوید اقبال قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ قمر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر ولد غلام نبی

مسل نمبر 65125 میں تہمینہ یاسمین

بنت جاوید اقبال کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تہمینہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر ولد غلام نبی

مسل نمبر 65126 میں نصیرہ سلطان

زوجہ سلطان احمد کھوکھر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/29760 روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65127 میں حبۃ الجمیل

بنت سلطان احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/22320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حبۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد کھوکھر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65128 میں ریحانہ کرن

بنت مرزا عبدالحمید مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ کرن گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65129 میں نعیمہ ارم

بنت مرزا عبدالحمید (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نعیمہ ارم گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں

مسل نمبر 65130 میں عفیفہ نگہت

بنت محمد صدیق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی انگوٹھی بوزن 2 گرام مالیتی -/2400 روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفیفہ نگہت گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65131 میں شمیم اختر

زوجہ شفیق احمد گوندل قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی گرام مالیتی -/3000 روپے (3) رہائشی مکان 1/3 حصہ مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گوندل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مولانا محمد علی جوہر

برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں مولانا محمد علی جوہر کا نام ہمیشہ عقیدت واحترام سے لیا جاتا ہے۔ مولانا جوہر کا شمار ان رہنماؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے تن من دھن کی بازی لگائی آپ حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کے بھائی تھے۔

مولانا جوہر کا تعلق رام پور سے تھا۔ جہاں وہ 10 دسمبر 1878ء کو پیدا ہوئے۔ ابھی ان کی عمر بمشکل پونے دو برس ہوئی تھی کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا لیکن عظیم المرتبت ماں نے تعلیم وتربیت میں کوئی کمی نہ اٹھا رکھی اور جب 1898ء میں ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجویشن کیا تو انہیں مزید تعلیم کے لئے آکسفورڈ بھیج دیا۔ جہاں انہوں نے بی اے آنرز کی ڈگری امتیازی نمبروں سے حاصل کی۔

ابتداء میں انہوں نے ریاست رام پور میں چیف ایجوکیشن آفیسر کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا لیکن ان کا خمیر ملازمت کے لئے نہیں بلکہ اہل وطن کی خدمت کے لئے بنا تھا۔ چنانچہ بہت جلد وہ اس ریاستی ملازمت سے استعفیٰ دے کر میدان صحافت میں داخل ہو گئے۔

مولانا جوہر نے اپنا پہلا رسالہ گپ کے نام سے جاری کیا۔ پھر کچھ عرصے بعد انہوں نے کامریڈ جاری کیا اور یوں ان کی شہرت ہندوستان بھر میں گونجنے لگی۔

اسی زمانے میں مسلمانان برصغیر کی پہلی سیاسی تنظیم مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا تو مولانا جوہر اس کی خدمت میں مصروف ہو گئے اور انہوں نے اس تنظیم کا دستور مرتب کیا۔ پھر آپ ہی کی کوششوں سے قائداعظم محمد علی جناح بھی اس تنظیم میں شامل ہو گئے۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد مولانا محمد علی جوہر نے اپنے بڑے بھائی مولانا شوکت علی کی معیت میں تحریک خلافت اور تحریک ترک موالات میں بڑا فعال کردار ادا کیا۔ انہی تحریکوں کے دوران گاندھی کل ہند رہنما بنے۔ گاندھی کو بام عروج تک پہنچانے میں علی برادران کا بڑا اہم کردار تھا لیکن جلد ہی یہ دونوں بھائی گاندھی کی روباہی طبیعت کو سمجھ گئے اور ان کے دام فریب سے نکل آئے اور اس نتیجے پر پہنچے کہ ہندو اور مسلم دو علیحدہ قومیں ہیں جن کا اتحاد ممکن نہیں ہے۔

1928ء میں مولانا جوہر نے نہرو رپورٹ کی مخالفت میں کانگریس سے استعفیٰ دے دیا اور قائداعظم کے چودہ نکات کی تیاری میں معاونت کی۔ اس واقعہ سے مولانا جوہر کے مزاج کی تبدیلی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

1930ء میں وہ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن گئے۔ وہاں انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ایک غلام ملک میں واپس نہیں جاؤں گا میں ایک غیر ملک میں بشرطیکہ وہ ایک آزاد ملک ہو مرنے کو ترجیح دوں گا۔ اگر آپ ہندوستان کو آزادی نہیں دیں گے تو مجھے یہاں قبر کی جگہ دینی پڑے گی۔ ان کی یہ خواہش حرف بحرف پوری ہوئی۔

اس خطاب کے بعد مولانا کی طبیعت شدید خراب ہو گئی لندن ہی میں 4 جنوری 1931ء کو ان کا انتقال ہو گیا اور انہیں بیت المقدس میں سپرد خاک کیا گیا۔

ہے رشک ایک خلق کو جوہر کی موت پر
یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

5 فروری 1925ء کو جب کابل میں مولوی عبدالحلیم صاحب اور قاری نور علی صاحب کو ظالمانہ طور پر شہید کر دیا گیا تو اس پر احتجاج کرنے والوں میں مولانا محمد علی جوہر بھی شامل تھے۔

اسی طرح مسئلہ قتل مرتد پر بھی انہوں نے جماعت احمدیہ کے مؤقف کی حمایت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 511,508)

1927ء میں حضرت مصلح موعود نے شملہ کا سفر کیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"مسٹر جناح اور مولانا محمد علی سے پچھلے دنوں شملہ میں مجھے شناسائی ہو چکی ہے اور یونٹی کانفرنس اور قانون حفاظت مذاہب کے متعلق گھنٹوں ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ میں مسٹر جناح کو ایک بہت زیرک قابل اور مخلص خادم قوم سمجھتا ہوں اور ان سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی میرے نزدیک وہ ان چند لوگوں میں سے ہیں جنہیں اپنے ذاتی عروج کا اس قدر خیال نہیں جس قدر کہ قومی ترقی کا ہے۔ مولانا محمد علی صاحب کو بھی میں نے اس سے بہت اچھا پایا جیسا کہ سنا تھا وہ ایک دردمند دل رکھنے والے اور محنت سے کام کرنے والے انسان ہیں اور جن مخالف حالات میں وہ کام کر رہے ہیں وہ اس بات کا انہیں مستحق بناتا ہے کہ مسلمان ان کی قدر کریں اور ان کی رائے کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں مجھے ان سے کئی باتوں میں اختلاف رہا ہے لیکن میں ہمیشہ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتا رہا ہوں"۔ (انوار العلوم جلد 10 ص 45)

مولانا محمد علی صاحب جوہر شملہ میں حضرت مصلح موعود سے ملاقات کے بعد اپنے اخبار ہمدرد میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ناشکر گزاری ہوگی کہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد اور ان کی اس منظّم جماعت کا ذکر ان سطور میں نہ کریں۔ جنہوں نے اپنی تمام تر توجہات بلا اختلاف عقیدہ تمام مسلمانوں کی بہبودی کے لئے وقف کر دی ہیں۔ یہ حضرات اس وقت اگر ایک جانب مسلمانوں کی سیاسیات میں دلچسپی لے رہے ہیں تو دوسری طرف ...... کی تنظیم، تبلیغ وتجارت میں بھی انتہائی جدوجہد سے منہمک ہیں اور وقت دور نہیں جبکہ ...... کے اس منظّم فرقہ کا طرز عمل سواد اعظم ...... کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمات ...... کے بلند بانگ ودر باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہوگا۔ جن اصحاب کو جماعت قادیان کے اس جلسہ عام میں جس میں مرزا صاحب موصوف نے اپنے عزائم وطریق کار پر اظہار خیالات فرمایا۔ شرکت کا شرف حاصل ہوا ہے وہ ہمارے خیال کی تائید کئے بغیر نہیں رہ سکتے"۔

(ہمدرد 26 ستمبر 1927ء) (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 622)

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع ملتان مظفر گڑھ ڈیرہ غازی خان لیہ راجن پور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ہدایات برائے موصیان و ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی حاصل کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکے گا۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976 موبائل نمبر: 0302-7689205

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

احتیاط: اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی و بیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران و صدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:20

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ) مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-262223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور القرا اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 تحصیل مدنی ٹاؤن نزد ڈسٹرکٹ بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن واپڈا ٹاؤن روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیا روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ بالمقابل کوثر اعلیٰ ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔

ہیڈ آفس مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-055-3894271
E-mall:mata_e_hameed@yahoo.com
E-mall:mata_e_hameed@hotmall.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4216534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

شوگر، بواسیر، گرمی کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ہومیوپیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q بچی بوٹی Q کتابیں بائیو کیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750